پاکستانی ماوں کا پسندیدہ ترین مشغلہ: بچوں کا سر بنانا

جیسے ہی آپ ماں بنیں گی آپکی امی، ساس، خالہ، پھوپھو، تائی، چاچی اور ہر رشتہ دار خاتون آپکو ایک مشورہ ضرور دیگی اور وہ ہے بچے کا سر کیسے بنایا جائے۔

ان مشوروں میں بچے کے سر کو آگے پیچھے سے دبانا، بچے کے سر کے نیچے گتا، لکڑی، پلیٹ یا کوئی سخت چیز رکھنا۔ گردن کو اسطرح رکھنا کہ سر بالکل سیدھا رہے، خاص تکیوں کا استعمال، سر پر اینٹ رکھنا تک شامل ہیں۔

مانی جائے گی اور اپنی **expert** جو عورت سر بنانے میں بہت کامیابی کے قصے سناتی نظر آئیگی اسکے بچے(جو کہ اب بڑا

ہو چکا ہوگا) کا سر ایک بار غور سے دیکھیں۔ اسکا سر پیچھے میں دکھایا گیا ہے **left** سے سیدھا ہو گا جیسا اس تصویر میں جو کہ بالکل بھی نارمل نہیں ہے۔

سر کا اس طرح سیدھا ہوجانا **Flat head syndrome** کہلاتا ہے۔ جو کہ پاکستانی ماوں کے مطابق ایک **achievement** ہے۔

دراصل ایک **abnormal** کنڈیشن ہے۔ سر کی ایک سطح کو بالکل سیدھا کر دینا اور ہڈی کی ساخت کو تبدیل کر دینا بچوں میں **flat head syndrome** کے سراسر غلط ہے۔

- (یعنی باریکی کے کام **fine motor skills)**
- (یعنی زبان کا استعمال **Language development)**
- (یعنی فہم و فراست **cognitive skills)**
- (یعنی جذباتیات **emotional intelligence)**

میں کمی آسکتی ہے۔

سب میں نہیں ہوتا لیکن ایسا ہونا ممکن ہے اور ایسے بہت سے کیسز رپورٹ بھی ہوئے ہیں۔

تو پھر سر بنانے کیلئے کیا کرنا چاہیے؟؟

تو اسکا جواب ہے کہ بچے کو سکون سے جینے دیں۔ کچھ بھی مت کریں۔ بچے کو کبھی کروٹ اور کبھی سیدھا سلائیں سر کو ایک جگہ پہ fix نہ رکھیں تاکہ وہ کسی بھی جگہ سے flat نہ ہو جائے اور سر کی ہڈی کو اپنی اصلی شکل اختیار کرنے دیں جو کہ گول ہے۔

اور سر بنانے کا مشورہ دینے والوں کا مشورہ ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیں۔